بہت سی داستانیں پنہاں ہیں اور ان سے حکومت دکن و ایران کے باہمی تعلقات پر بھی روشنی پڑتی ہے کتاب میں ۴۳ فوٹو اور آخر میں اسماء و اعلام کی بقید صفحہ و سطر ایک طویل فہرست بھی ہے۔

آثار جمال الدین افغانی از قاضی محمد عبد الغفار۔ تقطیع ۱۸×۲۲ ضخامت ۴۴۴ صفحات کتابت طباعت اور کاغذ بہتر جلد عمدہ اور مضبوط قیمت درج نہیں۔ شائع کردہ انجمن ترقی اردو (ہند) دریا گنج دہلی

سید جمال الدین افغانی انیسویں صدی کے نامور مفکر و مجاہد اسلام تھے انھوں نے اپنی پوری زندگی اتحادِ اسلامی کے احیاء و تجدید کیلئے وقف کر دی تھی۔ اردو میں آنمرحوم پر چھوٹے بڑے مضامین مختلف رسالوں میں شائع ہوتے رہتے ہیں۔ اور کئی ایک کتابیں بھی تصنیف ہوئی ہیں مگر زیر تبصرہ کتاب افغانی مرحوم کے سوانح حیات اور ان کے کارناموں کی سب سے زیادہ جامع مفصل اور مستند تاریخ ہے۔ شروع میں ایک مقدمہ ہے جس میں مرحوم کے خاندان اور تاریخ و مقامِ ولادت سے محققانہ بحث کی گئی ہے۔ پھر کتاب تین ادوار پر تقسیم ہے۔ پہلے دور میں علامہ کی ابتدائی زندگی کے حالات۔ اس زمانہ میں ممالک اسلامی کے عام سیاسی انحطاط کا تذکرہ۔ افغانی مرحوم کی تعلیم و تربیت۔ اس سلسلہ میں ان کے متعدد سفر ان چیزوں کا بیان ہے۔ دوسرے دور کا آغاز اسوقت سے ہوتا ہے جبکہ جمال الدین تیسری مرتبہ ہندوستان آئے تھے اس سفر کے حالات کے بعد مصر کا، ترکی کا اور پھر مصر کا دوسرا سفر اور ہندوستان کے پانچویں سفر کا تذکرہ ہے دورِ سوم میں مرحوم کے ممالک یورپ اور متعدد اسلامی ملکوں کے سفروں کے حالات اور ان مقامات میں علامہ نے جو کام کئے ہیں ان کا تفصیلی تذکرہ ہے۔ آخر میں ان کے مرض الموت۔ اور وفات و تدفین اور ان کے اخلاق و عادات اور ان کے عقائد مذہبی و سیاسی کا بیان اور اس پر تبصرہ ہے۔ پھر مرحوم کے مشہور اخبار عروۃ الوثقیٰ کے چار مقالوں کا اردو ترجمہ ہے۔ اس کے بعد کتاب کے مآخذ کا بیان ہے۔ آخر میں اسماء و اعلام کی مکمل فہرست ہے۔ زبان و بیان کی خوبی اور شگفتگی کیلئے قاضی محمد عبد الغفار کا نام کافی ضمانت ہے۔ البتہ علامہ مرحوم کے عقائد مذہبی و سیاسی سے متعلق لائق مصنف نے اپنے جن خیالات کا اظہار کیا ہے اس کے